سیدہ سلام اللہ علیہا سب جہانوں کی سردار ہیں

<"xml encoding="UTF-8?>

سیدہ سلام اللہ علیہا سب جہانوں کی سردار ہیں

فاطمہ سلام اللہ علیہا سیدۃ نساء العالمین

۵عن عائشۃ رضی اللہ عنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال وھو فی مرضہ الذی توفی فیہ :یا فاطمۃ !الا ترضین ان تکونی سیدۃ نساء العالمین وسیدۃ نساء ھذاالامۃ وسیدۃ نساء المومنین !

"حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ !کیاتونہیں چاہتی کہ توتمام جہانوں کی عورتوں ،میری اس امت کی تمام عورتوں اورمومنین کی تمام عورتوں کی سردار ہو!"

۵۔حوالاجات

۱۔حاکم نے 'المستدرک (۳:۱۷۰،رقم :۴۷۴۰)میں اسے صحیح قرار دیا ہے جبکہ ذہبی نے اس کی تائید کی ہے

۲۔نسائی ،السنن الکبری ،۴:۲۵۱،رقم ۷۰۷۸

۳۔نسائی السنن لکبری ۵:۱۴۶۔رقم ۸۵۱۷

۴۔ابن سعد،الطبقات الکبری ۲:۲۴۷،۲۴۸

۵۔ابن سعد،الطبقات الکبری ۸:۲۶،۲۷

٦۔ابن اثیر،اسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ ،۷:۲۱۸

۶عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت: اقبلت فاطمۃ تمشی کان مشیتھامشی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرحبابابنتیثم اجلسھاعن یمینہ اوعن شمالہ ،ثم ادرالیھافبکت،فقلت لھا:لم تبکین؟ثم اسراالیھا حدیثافضعکت فقلت ماارایت کالیوم فرحا اقرب من حزن، فسالتھا عما قال ،فقالت :ماکنت لافثی سررسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمحتی قبض النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقالت:اسرالی :اب جبریل کان یعارخنی القرآن کل سنۃ مرۃ،انہ عارضی العام مرتین ،ولااراہ الاحضراجلی ،انک اول اھل بیتی لحاقا بی فبکیت فقال :اما ترضین ان تکونی سیدۃ نساء اھل الجنۃ اونساء المومنین فضعلت لذلک،

"حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہاآئیں اور ان کا چلنا ہوبہوحضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلنے جیساتھا ۔پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی لخت جگر کو خوش آمدید کہااوراپنے دائیں بائیں جانب بٹھالیا۔پھر چپکے چپکے ان سے کوئی بات کہی تووہ رونے لگیں ،پس میں نے ان سے پوچھا کہ کیوں رورہیں ہیں ؟

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کوئی بات چپکے چپکے کہی تووہ ہنس پڑیں پس میں نے کہا کہ آج کی طرح میں نے خوشی کوغم کے اتنے نزدیک کبھی نہیں دیکھامیں نے حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا سے

پوچھا:آپ نے کیا فرمایا تھا؟

انہوں نے جواب دیا کہ میں رسول کے راز کو کبھی فاش نہیں کرسکتی ۔جب حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا تومیں نے ان سے (اس بارے میں)پھر پوچھا توانہوں نے جواب دیا : آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے سرگوشی کی کہ جبرائیل ہر سال میرے ساتھ قرآن پاک کا دورہ کیا کرتے تھے لیکن اس سال دومرتبہ کیا ہے مجھے یقین ہے کہ میرا آخری وقت آپہنچا ہے اوربے شک میرے گھر والوں میں سے تم ہوجوسب سے پہلے مجھ سے آملو گی ۔اس بات نے مجھے رلایاپھرآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم تمام جنتی عورتوں کی سرداربویا تمام مسلمان عورتوں کی سردار ہو!پس اس بات پر ہنس پڑی

"۶۔حوالاجات

١۔بخاری الصحیح ،۳:۱۳۲۶،۱۳۲۷،رقم۳۴۲۶،۳۴۲۷

۲۔مسلم ا لصحیح،۴:۱۹۰۴،رقم ۲۴۵۰

۳۔احمد بن حنبل ، المسند۶:۲۸۲

۷عن مسروق :حدثتنی عائشة ام المومنین رضی اللہ عنھا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا فاطمة ! الا ترضین ان تکونی سیدة نساء المومنین اوسیدة نساء ھذہ الامة!

۷۔ حضرت مسروق روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا سے فرمایا:اے فاطمہ !کیا تواس بات پر راضی ہے کہ مسلمان عورتوں کی سردار ہو یا میری اس امت کی سب عورتوں کی سردار ہو!

۷۔حوالاجات

١۔بخاری الصحیح،۵:۲۳۱۷،رقم :۵۹۲۸

۲۔مسلم الصحیح،۴:۱۹۰۵،رقم :۲۴۵۰

۳۔نسائی ،فضائل الصحابہ :۷۷،رقم :۲۴۵۰

۴۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ،۲:۷۶۲،رقم ۱۳۴۲

۵۔طیالسی ، المسند:۱۹۲، رقم :۱۳۷۳

۶۔ابن سعد،الطبقات الکبری ،۲:۲۴۷

۷۔دولابی ،الذرية الطاہرہ :۱۰۱،۱۰۲،رقم :۱۸۸

۸۔ابونعیم ، حلیة الاولیاء وطبقات الاصفیاء۴۰،۳۹:۲۔

۹۔ذہبی سیراعلام النبلا ء ۲:۱۳۰

۸عن ابی ھریرة رضی اللہ تعالی عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال :ان ملکا من السماء لم یکن زارنی ،فاستاذن اللہ فی زیارتی ،فبشرنی اواخبرنی ان فاطمة سیدة نساء امتی

"حضر ت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا:آسمان کے ایک فرشتے نے میری زیارت نہیں کی تھی پس اس نے اللہ تعالی سے میری زیارت کی اجازت لی

اوراس نے مجھے خوشخبری سنائی (یا)مجھے خبر دی کہ فاطمہ میری امت کی سب عورتوں کی سردار ہیں "

۸۔ حوالاجات

۱۔ طبرانی ،المعجم الکبیر،۲۲:۴۰۳،رقم :۱۰۰۶

۲۔بخاری ، التاریخ الکبیر،۱:۲۳۲،رقم :۷۶۸

۳۔ہثیمی نے مجمع الزوئد (۹:۲۰۱) میں کہا کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اوراس کے رجال صحیح ہیں سوائے محمد مروان ذہلی کے اسے ابن حبان نے ثقہ قرار دیاہے

۴۔ذہبی سیر اعلام النبلای ۲:۱۲۷

۵۔مزی ،تہذیب الکمال ،۲۶:۳۹۱